10173 ـ کیا اچھے کاموں کے لۓ جادو استعمال کرنا جائز ہے۔

سوال

کیا اچھے کاموں کے لئے جادو استعمال کرنا جائز ہے(اچھی نیت کے ساتھ) ؟

یا والدین میں سے کسی ایک کو کسی خاص کام پر راضی کرنے کے لئے ؟

مثلا کہ وہ میری شادی کسی معین لڑکی سے کرنے پر راضی ہو جائیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

بیشک جادو شیطانی علم اور عمل ہے ارشاد باری ہے:

"اور اس چیز کے پیچھے لگ گئے جسے شیاطین سلیمان (علیہ السلام) کی حکومت میں پڑھتے تھے سلیمان (علیہ السلام) نے تو کفر نہیں کیا لیکن شیطانوں نے کفر کیا تھا وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے"

اور فرمان ربانی ہے:

"یہ لوگ وہ سیکھتے ہیں جو انہیں نقصان پہنچائے اور نفع نہ پہنچا سکے اور وہ یقین کے ساتھ جانتے ہیں کہ اس کے لینے والے کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں"

اور ارشاد باری تعالی ہے:

"اور جادوگر کہیں سے بھی کامیاب نہیں ہوتا"

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے(سات ہلاک کر دینے والی چیزوں سے بچو تو صحابہ رضی اللہ عنہم کہنے لگے وہ کون سی ہیں تو آپ نے فرمایا:اللہ تعالی کے ساتھ شرک کرنا اور جادو۔۔۔۔۔۔الحدیث

اور فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے : (جس نے جادو کیا یا کروایا وہ ہم میں سے نہیں ہے)

تو اس بنا پر کسی بھی غرض کے لئے جادو جائز نہیں ہے چاہے وہ کسی بھی مقصد کے لئے ہو بیشک جادو ایک باطل چیز ہے اور باطل چیز اپنی سب قسموں کے ساتھ یا تو کفر ہو گا یا پھر فسق اور گناہ اور یہ خیر کا راہ نہیں ہے تو واجب یہ ہے کہ نفع مند اغراض کو شرعی طریقوں سے حاصل کیا جائے جس میں کوئی گناہ نہ ہو اور اس کا انجام بھی امن والا اور اچھا ہو۔

اور اللہ تعالی نے اپنے بندوں کو مباح اور جائز چیزوں کے ساتھ ان چیزوں سے جو ان کے لئے حرام کی ہیں کفایت کر دی ہے۔ .